Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۹ ذیقعدہ سنہ ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۴ فروری سنہ ۱۹۳۴ء (جلد)

حصہ اول

خلاصہ احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	توسیع مدت ملازمت سید محمد جمیل صاحب فائنانس سکریٹری بہادر	۲	(۶)	رخصت حاجی مرزا مہدی صاحب معلم فارسی دینیات عالیجناب نواب ولیعہد بہادر	۴
(۲)	رخصت لفٹنٹ احمد شہید صاحب میڈیکل افسر ملٹری ہاسپٹل	//	(۷)	توسیع مدت بہ دفعہ (۳۲۳)	//
(۳)	معافی مطالبہ کاشتکاران پچاس فیصدی	۳و۴	(۸)	منظوری تقرر جدید کمپوزیٹر برائے مطبع سرکاری	۵و۶
(۴)	برقراری سلسلہ ملازمت اظہر یار خاں اسسٹنٹ جیلر	۴	(۹)	منظوری تقرر منصرم نزول (تخفیف شدہ)	۶
(۵)	توسیع مدت ملازمت اجیران میڈمال	//			

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار:- واقع ۱۸ر فروری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

رپورٹ ملاحظہ ہوئی۔ چونکہ سید محمد جمیل صاحب فائننس سکریٹری بہادر کی مدت ملازمت ریاست اگست ۱۹۳۳ء میں ختم ہو جائے گی۔ لہذا بموجب رپورٹ ختم مدت سابقہ سے آن کی ملازمت ریاست میں ایک سال کی توسیع منظور کیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا معہ رپورٹ منسلکہ برائے اجرائے احکام ضابطہ از سرشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشائے حکم ہمایوں سرشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

۱۸ر فروری ۱۹۳۳ء　دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- واقع ۱۸ر فروری ۱۹۳۳ء

مرسلہ مع یادداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مع تحریر صاحب آرمی منسٹر بہادر باستدعائے منظوری رخصت اتفاقیہ پانچ یوم لفٹنٹ احمد شہید سید جمیل افسر ملٹری ہاسپٹل از یوم استفادہ بعد ختم کیمپ ٹریننگ بغرض روانگی بیرونجات بذمہ داری ڈاکٹر مہابیر پرشاد

حکم

بموجب رپورٹ لفٹنٹ احمد شہید سید جمیل افسر ملٹری ہاسپٹل کی پانچ یوم کی رخصت اتفاقیہ بعد ختم ٹریننگ بذمہ داری ڈاکٹر مہابیر پرشاد یوم استفادہ سے منظور کیجاتی ہے کاغذات برائے کارروائی ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں آرمی ہیڈکوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری ہو۔

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

سرشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی ہیڈکوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

۱۸ر فروری ۱۹۳۳ء　دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:- واقع ۱۹ر فروری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

روئداد کمیٹی و دستخطی ممبران کمیٹی ملاحظہ ہوئی۔ کمیٹی نے بقایا لگان دہنگی کاشتکاران ۱۳۳۹ و ۴۰ ف پچاس فیصدی معاف کئے جانے کی استدعا کی ہے اور ظاہر کیا ہے کہ ۱۳۳۹ و ۴۰ ف خراب سال تھے۔ اس وجہ سے ان ہر دو سال کی باقی زیادہ مقدار میں رہگئی۔ مابدولت واقبال کو کاشتکاران کی پرورش اور بہبودی زیادہ مد نظر ہے اس لئے حسب استدعا کمیٹی پچاس فیصدی معافی لگان منظور کرنے کا یہ نتیجہ ہوگا کہ بقیہ پچاس فیصدی کے وصول کے لئے مستاجران عدالتی کارروائی کریں گے۔ اور کاشتکاران علاوہ

کشت کی کے خرچے کے بھی زیر بار ہوں گے۔ لہذا بنظر پرورش
کاشتکاران منظور کیا جاتا ہے کہ ان (۱۰۴) دیہات
کے کاشتکاران پر بابت سنہ ۱۳۴۰ف جو ایک
لاکھ بانوے ہزار چھ سو چھپن روپیہ بارہ آنہ (بقایا مستاجران)
مستاجران کے لگان کے باقی ہیں۔ وہ کاغذات پٹواری سے
خارج کئے جائیں اور اس بار سے کاشتکاران کو سبکدوش
کیا جائے اور اس کے معاوضہ میں ایک لاکھ چوبیس ہزار
سات سو چالیس روپیہ چار آنہ دس پائی کی رقم جو مستاجران
کے ذمہ مالگزاری سنہ ۱۳۴۰ف کی باقی ہیں۔ وہ حسب
صراحت مندرجہ نقشہ شمول کاغذات دفاتر سرکاری مطالبہ کی
تعریف سے خارج کردیے جائیں۔ علاوہ ازیں یہ بھی منظور کیا
جاتا ہے کہ کمیٹی سابق نے فصل خریف سنہ ۱۳۴۰ف سے وصول شدہ
رقم بابت سنہ ۱۳۴۰ف کاشتکاران کو بقایا میں مجرا نہیں دی تھی
بلکہ لگان سنہ ۱۳۴۱ف میں اس کو محسوب کر لیا تھا یہ رقم بھی حسب
استدعائے کمیٹی بقایا لگان ذکی کاشتکاران میں مجرا و محسوب
دیدی جائے۔ اس معافی کے بعد ستاسی ہزار نو سو ایک روپے
دس آنہ کی ایسی رقم باقی رہتی ہے کہ جس کو مستاجران
کاشتکاران سے وصول کر چکے ہیں مگر مستاجران نے اپنی
ذکی بقایا مالگزاری میں داخل نہیں کیا ہے یہ رقم مستاجران
سے وصول کیجائے اور آخر ستمبر سنہ ۱۹۳۳ء تک اس رقم کی
تمام و کمال بے باقی کر لیجائے۔

مستاجران نے یہ طریقہ اختیار کر لیا ہے کہ مالگزاری
اوقات معینہ پر داخل نہیں کرتے اور بالآخر کثیر تعداد ہو جانے پر
معافی کے متمنی ہوتے ہیں یہ طرز عمل نہایت مذموم ہے
اور سختی کے ساتھ اس کو مسدود کیا جانا ضرور ہے اس لئے
صاف طور پر اعلان کیا جاتا ہے کہ معافی مندرجہ روبکار ہذا
آخری ہے۔ جو محض کاشتکاران کی فلاح اور ان
کی حالت سنبھالنے کے لئے منظور کی گئی ہے اور آئندہ
اس کی تجدید نہ ہوگی باستثنا اس کے کہ اگر آفات ارضی
وسماوی کی وجہ سے کاشتکاران کو بخشش دی جانے
کی صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے استدعا کی تو اس پر بلحاظ
مناسب کیا جائے گا۔

(۳) ہر سال کا مطالبہ مالگزاری و خام تحصیل بپابندی اوقات
اقساط معینہ ختم سال یعنی ۳۰ ستمبر کو تمام و کمال بیباق
ہو جانا چاہئے۔ جیسا کہ اضلاع برٹش گورنمنٹ میں دستور ہے
افسران مال کو خاص طور پر اس کا ذمہ دار کیا جاتا ہے
کہ ۳۰ ستمبر کو سنہ فصلی کا پورا مطالبہ دیہات شخصی
اور خام تحصیل بے باق ہو جایا کرے۔ اور صاحب ریونیو
منسٹر بہادر اس کا التزام رکھیں۔ کہ اس حکم کی پوری پوری
تعمیل ہوتی رہے

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا معہ کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام
ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہ
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

سررشتہ صدر سے ایک نقل روبکار بغرض اندراج
گزٹ مطبع کو بھیجی جائے اصل کاغذات بغرض کارروائی
بمنشائے حکم جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر کیخدمت میں
مرسل ہوں۔

۱۹ فروری سنہ ۱۹۳۳ء

حکم:- واقع ۱۹ فروری سنہ ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

مزین عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر معہ تحریر صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر بابت بحالی برقراری سلسلہ ملازمت مسمی اظہر یار خاں المہد شفاخانہ صدر، جو کنٹرولر آفس سے بحکم یکم اکتوبر سنہ ۱۹۳۱ء کو تخفیفاً برخاست ہو کر بحکم یکم دسمبر سنہ ۱۹۳۱ء صیغہ بینڈ میں ملازم ہوا۔ اور بحکم یکم اپریل سنہ ۱۹۳۲ء صیغہ بینڈ سے تخفیف ہو کر بحکم ۵ مئی سنہ ۱۹۳۲ء شفاخانہ میں کلرک مقرر ہوا۔

حکم

بموجب رپورٹ اظہر یار خاں المہد کا سلسلہ ملازمت برقرار رکھا جانا منظور ہے۔ ایام بیکاری کی تنخواہ نہیں ملے گی۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

بشرف حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۹ فروری سنہ ۱۹۳۳ء

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار:- واقع ۱۹ فروری سنہ ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے جن اشخاص مندرجہ تحت کی خدمات گورنمنٹ سے مستعار حاصل کی گئی تھیں جن کی مدت ملازمت قریب الختم ہے، لہذا بموجب رپورٹ ختم مدت ملازمت سابقہ سے ان کی ملازمت ریاست میں ایک سال کی توسیع منظور کی جاتی ہے

(۱) سید ناصر حسین (ڈپٹی کلکٹر)	۱۵- نومبر سنہ ۱۹۳۳ء کو مدت ملازمت ختم ہوگی۔
(۲) سید حامد حسین (اسسٹنٹ آفیسر)	۷ نومبر سنہ ۱۹۳۳ء کو مدت ملازمت ختم ہوگی۔
(۳) بابو بھوگی لال (تحصیلدار شاہ آباد)	۲۴ مئی سنہ ۱۹۳۳ء کو مدت ملازمت ختم ہوگی۔
(۴) منشی حافظ علی خاں (تحصیلدار ملک)	۳ جون سنہ ۱۹۳۳ء کو مدت ملازمت ختم ہوگی۔
(۵) منشی اختر حسین (نائب تحصیلدار)	۲۲ اکتوبر سنہ ۱۹۳۳ء کو مدت ملازمت ختم ہوگی
(۶) منشی افتخار احمد (نائب تحصیلدار)	۲۲ اکتوبر سنہ ۱۹۳۳ء کو مدت ملازمت ختم ہوگی

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا معہ کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کی جائے۔

بشرف حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۲۰ فروری سنہ ۱۹۳۳ء دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- واقع ۲۰ فروری سنہ ۱۹۳۳ء

مزین عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بابت عطائے منظوری رخصت اتفاقیہ دس یوم مطلوبہ حاجی مرزا مہدی صاحب معلم فارسی (دینیات)، عالیجناب نواب علی عہد بہادر از تاریخ استفادہ بغرض روانگی دہلی بذریعہ مولوی سید ذوالفقار حسین صاحب

حکم

حاجی مرزا مہدی معلم فارسی و دینیات کی دس روز کی رخصت منظور ہے۔ مولوی ذوالفقار حسنین کام کے ذمہ دار رہیں گے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۲۰ مر فروری ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:- واقع ۲۰ مر فروری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

کاغذات مسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ بنظر انسداد جرم دفعہ ۳۲۳ تعزیرات رامپور ۱۰ مر نومبر ۱۹۳۲ء کو روبکار صادر ہوا تھا کہ "بلا اجازت عدالت فوجداری جس کے روبرو سماعت مقدمہ دفعہ (۳۲۳) تعزیرات رامپور کی ہو تصفیہ باہم فریقین نہ منظور کیا جائے"

صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر نے ختم میعاد پر ایک سال کی توسیع کی استدعا کی تھی جو بمنشائے روبکار مجریہ ۱۰ مر مارچ ۱۹۳۲ء منظور فرمائی گئی۔ یہ مدت ابھی قریب الختم ہے۔ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر مستدعی ہیں کہ اس میعاد میں تا آخر دسمبر ۱۹۳۳ء مزید توسیع منظور کی جائے۔ بموجب رپورٹ میعاد مذکورہ میں آخر دسمبر ۱۹۳۳ء تک کی مزید توسیع منظور کی جاتی ہے

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

ایک نقل درج گزٹ کیجائے

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

۲۰ مر فروری ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- واقع ۲۰ مر فروری ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

بموجب رپورٹ تقرر جدید کی بمشاہرہ پندرہ روپیہ ماہوار منظوری دی جاتی ہے۔ اس تقرر سے بجٹ برابر رہے گا۔ کمی بیشی نہیں ہوگی۔ کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض میرساند

جناب عالی!

سلسلہ انتظام آسامی منیجر مطبع جمیل الغنی خان اکاؤنٹ کلرک کو جو عرصہ سے بحیثیت انچارج منیجر کام انجام دے رہا تھا تیس روپیہ تنخواہ پر صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر نے مستقل منیجر مقرر کردیا ہے اکاؤنٹ کلرک کی جگہ بحیثیت اسسٹنٹ منیجر خلیل الرحمن خاں ساکن رامپور بمشاہرہ پندرہ روپیہ ماہوار اور ایک جدید کمپوزیٹر بمشاہرہ دس روپیہ ماہوار رکھنے کے لئے صاحب کنٹرولر بہادر ہاؤس ہولڈ کی استدعا ہے۔ صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر نے منظوری کی رپورٹ کی ہے۔ اس انتظام سے بجٹ پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ صاحب منسٹر بہادر انچارج فائنینس ڈپارٹمنٹ نے اتفاق رائے کیا ہے

نیجر مطبع کی آسامی .... [illegible]
دو اکاؤنٹنٹ کلرک کی جگہ .... [illegible]

دونوں آسامیاں جدید مطبع کی ہیں۔

اس رقم کے مقابل منیجر مطبع .... [illegible]
اسسٹنٹ منیجر مطبع اکاؤنٹنٹ کلرک .... [illegible]
کمپوزیٹر کی جدید تجویز ہے .... [illegible]

تینوں آسامیوں کی تنخواہ کا مجموعہ [illegible] ہوتا ہے
سبجٹ سے بیشی نہیں ہے۔ کاغذات ذریعہ عرضداشت
حضور انور میں پیش ہیں۔ تنخواہ مستدعی ہے کہ بارگاہ
ہمایوں سے حکم منظوری تقرر حسب دیکھ کر کمپوزیٹر تنخواہ
[illegible] روپیہ ماہوار شرف افزا پائے۔

زیادہ حد ادب۔ دولت جاوید باد

عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۳۲ء

بمنشائے حکم سرشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
بعد اجرائے احکام اصل کاغذات بغرض کارروائی
جناب صاحب منسٹر بہادر انچارج سرشتہ تعلیم و پولیس
کی خدمت میں بھیجے جائیں ۲۰ فروری ۱۹۳۲ء

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم

واقع ۲۲ فروری ۱۹۳۲ء

اثبتہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر
دربارہ صدور حکم منظوری تقرر سابق منصرم
نزول بمشاہرہ للعہ ماہوار از ۱۵ فروری
با تعلق رائے سروسز سکشن بورڈ منتقلی

مہتمم نزول از یکم مئی ۱۹۳۲ء شروع سال
بعد قیامی جدید بورڈ میونسپلٹی

حکم

کاغذات مشمولہ ملاحظہ ہوئے۔ جدید بورڈ میونسپلٹی قائم
ہونے کے بعد شروع سال یکم مئی ۱۹۳۲ء سے محکمہ
نزول محکمہ آل میں منتقل ہوگا۔ بموجب رپورٹ مورخہ فروری
۱۹۳۲ء سے سابق منصرم نزول تخفیف شدہ کے جاگیر دار
ماہانہ پر تقرر کی منظوری دی جاتی ہے۔ بجٹ میونسپلٹی
کی مد مشاہرات سے مبلغ ایک سو روپیہ کی گنجائش نکل
آئے گی۔ جس سے منصرم نزول کی تنخواہ ادا ہوسکے گی
کاغذات معہ حکم ہذا صاحب چیف منسٹر بہادر کے
پاس مرسل ہوں

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

بمنشائے حکم سرشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
۲۲ فروری ۱۹۳۲ء

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)